کودتے موزے

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئر مین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Kudtay Moze

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-108-3

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	: محمد سراج انور	**چیف بزنس منیجر**	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپّل	**چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)**	: ارون چتکارا
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد	**پروڈکشن اسسٹنٹ**	: مُکیش گوڑ

کُودتے موزے

مَادھو

ایک دِن مَادھو صُبح صُبح تالاب پر رُک گیا۔

تالاب کا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی اُسے بہت پسند ہے۔

اُسے تالاب میں ڈُبکیاں لگانے میں بہت مزہ آتا ہے۔

مَادھو نے جُوتے اور موزے اُتارے اور ایک طرف رکھ دیے۔

اُس نے اپنے کپڑے بھی اُتار کر ایک طرف رکھ دیے۔

وہ پانی میں پَیر ڈال کر تالاب کے کنارے بیٹھ گیا۔

بہت دیر تک مَادھو تالاب میں چھوٹے چھوٹے پتّھر پھینکتا رہا۔
اُسے پتّھر سے تالاب میں بننے والے دائرے بھی پسند ہیں۔
وہ ایسے دائرے بنانے کے لیے تالاب پر کئی بار آتا ہے۔

مَادھو کی نظر تالاب کی مچھلیوں پر پڑی۔
اُس نے پتّھر پھینکنا بند کر دیا۔
مَادھو غور سے مچھلیوں کو دیکھنے لگا۔

مَادھو نے کالی مچھلی دیکھی۔
مَادھو نے سُنہری مچھلی دیکھی۔
اُس نے چمکیلی مچھلی بھی دیکھی۔

وہ جُھک کر مچھلیوں کو پاس سے دیکھنے لگا۔
تالاب میں بہت سی مچھلیاں تھیں۔
کچھ مچھلیاں چھوٹی سی تھیں اور کچھ بڑی۔

مَادھو مچھلیوں کو پاس بُلانا چاہتا تھا۔
اُس نے تالاب میں روٹی کے ٹکڑے ڈالے۔
روٹی کھانے کے لیے بہت سی مچھلیاں آگئیں۔

مَادھو نے مچھلیوں کو پکڑنے کی کوشش کی۔

ساری مچھلیاں بھاگ گئیں۔

ایک بھی مچھلی ہاتھ نہیں آئی۔

مَادھو نے مچھلی پکڑنے کے لیے ڈُبکی لگادی۔
اُس نے ہاتھ بڑھا کر مچھلیوں کو پکڑنے کی کوشش کی۔
لیکن مچھلیاں دور بھاگ گئیں۔

مَادھو کو ایک ترکیب سُوجھی۔

اُس نے سوچا کہ وہ موزوں میں مچھلیاں پکڑ لے گا۔

وہ اپنے موزے اُٹھانے کے لیے کنارے پر آیا۔

مَادھو کے موزے کنارے پر نہیں تھے۔

اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ جھاڑ کر دیکھے۔

اُس نے جوتے میں بھی دیکھا۔
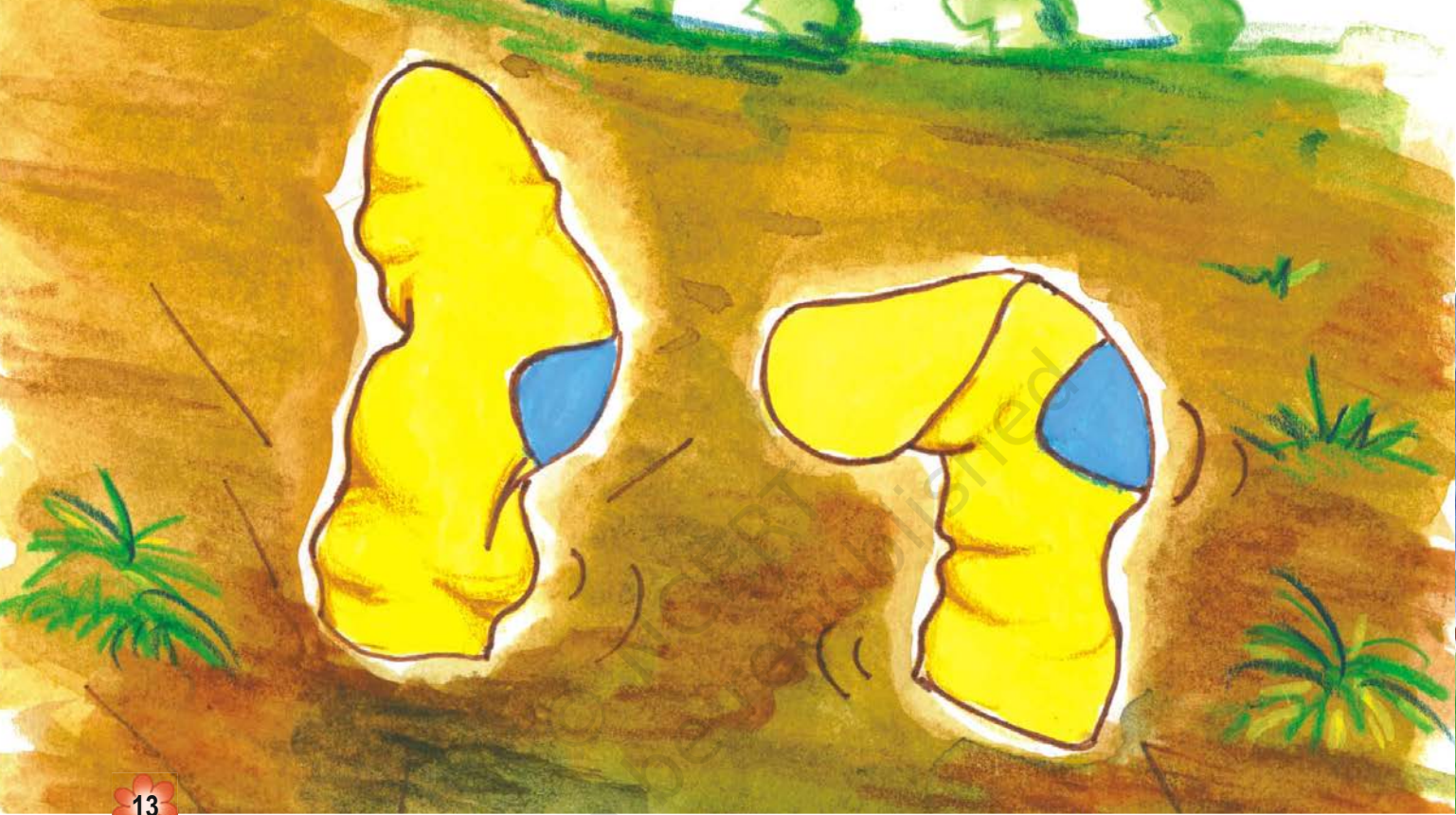
لیکن اُس کے موزے کنارے پرنہیں تھے۔

مَادھو کے موزے تو دور میدان میں کود رہے تھے۔

اُس کی نظر کودتے موزوں پر پڑی۔

مَادھو فوراً تالاب سے باہر آ گیا۔
وہ کودتے موزوں کے پیچھے بھاگا۔
موزے آگے آگے کودتے رہے۔

مَادھو تیزی سے موزوں کے پیچھے بھاگا۔
لیکن وہ اُن کو پکڑ نہیں پایا۔
موزے کودتے ہی رہے۔

موزے ایک جھاڑی میں جا کر اٹک گئے۔

اُن میں سے کچھ نکلا۔

مَادھو اُن کو دیکھ کر ہنس پڑا۔

کاجَل اور مادھو کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
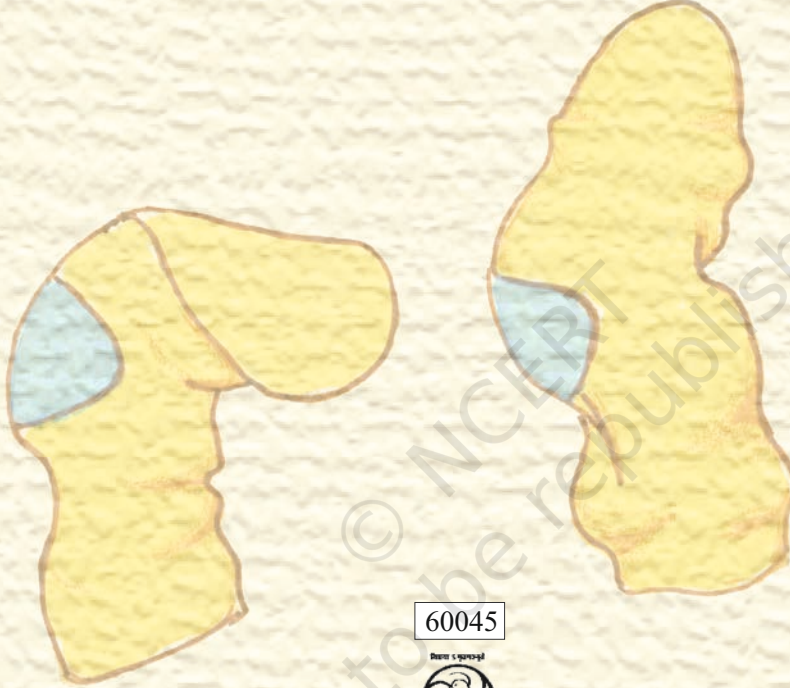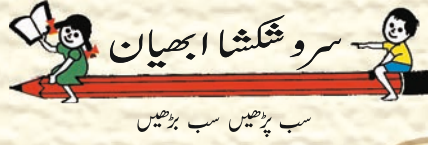
₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-108-3